السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مجھے اپنی ماہانہ عادت کے متعین امام سے تین چار دن پہلے خون آنے لگتا ہے، اس کا رنگ گہرا نسواں سا ہوتا ہے، مجھے معلوم نہیں کہ میں ان دنوں میں طاہر ہوتی ہوں یا غیر طاہر۔ میں بڑی تشویش میں رہتی ہوں کہ نماز پڑھوں یا نہ پڑھوں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب عورت کو اپنی ماہانہ عادت کے متعلق دنوں کی گنتی یا رنگ یا تاریخ کے اعتبار سے خوب علم ہو تو اسے اس موقعہ پر نماز چھوڑ دینی چاہیئے، پھر طہر آنے پر غسل کر کے نماز پڑھنی چاہیئے۔ اور معروف عادت سے پہلے جو خون آتا ہے تو یہ فاسد مادہ ہوتا ہے، اس وجہ سے یہ عورت نماز روزہ نہ چھوڑے، بلکہ ہر ممکن صفائی کا اہتمام کرے اور ہر نماز کے لیے وضو کر کے نماز پڑھتی رہے، خواہ یہ خون مسلسل ہی آتا ہو۔ اس کا حکم مستحاضہ والا ہے۔ اگر یہ اس سے پہلے اس خون کی وجہ سے نمازیں چھوڑ چکی ہے تو احتیاط کا تقاضا یہی ہے کہ یہ اپنے ان دنوں کی نمازیں دہرائے اور ان شاء اللہ اس میں کوئی بڑی مشقت نہیں ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 200

محدث فتویٰ